بسم اللہ الرحمن الرحیم
مناظرہ بریلی کی روئیداد
گستاخانِ رسول کیلئے موت کا پیغام
شیخ الحدیث محدثِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ
ناشر:- مکتبہ غوثیہ سلطانیہ ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد

# فہرست رسالہ موت کا پیغام

"ختم شد"

# مقدمہ از مصنف رسالہ موت کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین

اما بعد: یہ فقیر سراپا تقصیر غفرلہ المولی القدیر حضرات کی خدمت میں مودبانہ گذارش کرتا ہے کہ اس مختصر رسالہ کو ملاحظہ فرمانے سے پہلے بغض و عداوت حسد و تعصب کو دور کریں اور نہایت اخلاص و صدق کے ساتھ اس مختصر رسالہ کو ملاحظہ فرمائیں فقیر سے جو غلطی اس رسالہ میں صادر ہوئی ہو اس کی تصحیح فرمائیں اور فقیر کو فقیر کی غلطی پر ضرور مطلع فرمائیں۔

جو شخص اردو زبان سے ادنیٰ واقفیت رکھتا ہے اگر وہ فقیر کے اس رسالہ کو اخلاص کے ساتھ مطالعہ کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے عبارت حفظ الایمان میں بلا شبہ حضور اقدس سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ من ذالک۔ مولیٰ عزوجل تبارک و تعالیٰ گمراہوں بد مذہبوں کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور راہ راست دکھائے اور اہلسنت و جماعت کو صراط مستقیم پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین ابد الآبدین۔

# مولوی اشرف علی تھانوی کی حفظ الایمان کی ناپاک عبارت

پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔

اس ناپاک عبارت میں حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم شریف کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم سے تشبیہ دی گئی ہے اور اسمیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی ہے۔ عرب و عجم، ہند و سندھ کے علمائے اہلسنت و جماعت و مشائخ عظام و فضلائے کرام نے اس ناپاک عبارت کو صریح کفر بتایا اور اس ناپاک عبارت کے لکھنے والے پر کفر کا فتویٰ دیا۔ مگر دیوبندی مولویوں نے اس ناپاک عبارت پر پردہ ڈالنا چاہا اسے صاف و بے غبار بتایا لہٰذا فقیر نے ارادہ کیا کہ ان کی دہن دوزی کے لیے خود ان کے اقرار سے ثابت کر دکھائے کہ یقیناً اس ناپاک عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین اور کھلی گستاخی ہے۔ اب فقیر علماء و عمائد دیوبند و مدعیان وکالت مولوی اشرف علی تھانوی کے اقرار سے ثابت کرتا ہے کہ بلاشبہ مولوی اشرف علی تھانوی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی ہے۔ نہایت خلوص و اخلاص کے ساتھ بہ نیت احقاق حق غور سے

ملاحظہ فرمائیے ۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ان ارید الا الاصلاح مَا استطعت وَمَا توفیقی اِلَّا بِاللّٰہ ۔

# عبارت حفظ الایمان کی صفائی میں دیوبندی مولویوں کی خانہ جنگی کی پہلی تشکیل

عبارت حفظ الایمان کی صفائی کا پہلا رُخ صدر دیوبند کے قلم سے

مولوی حسین احمد صاحب صدر دیوبند نے اپنی کتاب الشہاب الثاقب کے صلا پر عبارت حفظ الایمان کی توضیح میں لکھا ہے حضرت مولانا اشرفعلی تھانوی اعبارت میں لفظ ایسا فرما رہے ہیں ۔ لفظ اتنا تو نہیں فرما رہے ہیں ۔ اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور علیہ السّلام کے علم کو اور چیزوں (بچوں پاگلوں چار پایوں) کے علم کے برابر کر دیا اس کا خلاصہ مطلب یہ ہوا کہ اگر مولوی اشرفعلی صاحب حفظ الایمان کی عبارت مذکورہ میں لفظ ایسا کی بجائے لفظ اتنا لکھتے تو اس وقت یہ احتمال ضروری ہوتا کہ مولوی اشرف علی صاحب نے تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے علم شریف کو بچوں ۔ پاگلوں ۔ جانوروں ۔ چار پایوں کے علم کے برابر کر دیا ۔ والعیاذ باللہ من ذالک مگر جب کہ لفظ ایسا لکھا ہے لفظ اتنا نہیں لکھا تو اس وقت حضور علیہ السلام کے علم کے ساتھ بچوں ۔ پاگلوں ۔ جانوروں چار پایوں کے علم کی برابری کا احتمال نہیں ۔

# صدرِ دیوبند کی پیش کردہ صفائی غلط ہے

## ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی کے قلم سے

مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی دیوبندی حفظ الایمان کی عبارت مذکور کی شرح میں اپنے رسالہ توضیح البیان کے ص۷ پر لکھتے ہیں عبارت متنازعہ فیہا (یعنی عبارت حفظ الایمان) میں لفظ ایسا بمعنی اسقدر و اتنا ہے اور اسی رسالہ کے ص۸ پر ہے واضح ہو کہ ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنی اسقدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں جو اسجگہ (یعنی عبارت حفظ الایمان میں) متعین ہیں۔ ان دونوں عبارتوں کا حاصل یہ ہے کہ حفظ الایمان کی عبارت میں ایسا کے معنے ہی اتنا اور اس قدر کے ہیں۔

## صدرِ دیوبند کی پیش کردہ صفائی غلط ہے

### مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی کے قلم سے

مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی نے مناظرہ بریلی میں بیان کیا کہ حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے بلکہ وہ بدون تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے" اور ایک دفعہ یہ بیان کیا کہ حفظ الایمان کی کی عبارت میں بھی جیسے کہ میں بدلائل قاہرہ ثابت کر چکا ہوں (یعنی لفظ ایسا) بغیر تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے" پہلی عبارت مناظرہ بریلی کی روئداد، تبرہ

دہابیہ دیوبندیہ مسماۃ فتح بریلی کادلکش نظارہ کے صـ۲۳ پر ہے اور دوسری عبارت اسی روئداد کے صـ۲؎ پر ہے اور اسی روئداد کے صـ۳۸ پر ہے ایسا تشبیہ کے علاوہ دوسرے معنوں میں بھی مستعمل ہوتا ہے اور حفظ الایمان کی عبارت میں وہ بلا تشبیہ کے اتنا کے معنی میں مستعمل ہے۔ مولوی منظور صاحب دیوبندی کی ان تینوں عبارتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حفظ الایمان کی عبارت میں لفظ ایسا کے معنی تشبیہ کے نہیں بلکہ لفظ ایسا کے معنی اتنا کے ہیں۔

نتیجہ۔ دوستی کے پردہ میں دشمنی۔ حضرات ناظرین اللہ انصاف! غور سے ملاحظہ فرمائیے کہ صدر دیوبند نے جو وجہ عبارت حفظ الایمان کی صفائی میں بیان کی مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی دیوبندی اور مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی نے یکسے اوس وجہ کو صاف اڑادیا صدر دیوبند کا بیان ہے کہ اگر عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کی بجائے لفظ اتنا ہوتو اسوقت عبارت حفظ الایمان سے یہ احتمال ضروری پیدا ہوتا ہے کہ مولوی اشرف علی صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کو اور چیزوں یعنی بچوں پاگلوں جانوروں۔ چارپایوں کے علم کے برابر کردیا والعیاذ باللہ من ذلک اور مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی اور منظور صاحب دیوبندی دونوں کا حل کر یہ بیان ہے کہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کے معنی ہی اتنا اور اس قدر اسکے ہیں۔ اب صدر دیوبند اور ان دونوں دیوبندی مولویوں کے بیانات سے صاف یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ **مولوی اشرف علی صاحب نے** عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے علم شریف کو اشارۃً بچوں پاگلوں جانوروں و چارپایوں کے علم کے برابر بتایا ہے والعیاذ باللہ من ذلک۔

# اس نتیجہ پر فتوے خود مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کے قلم سے

بسط البنان مصنفہ اشرف علی صاحب تھانوی کے صے پر ہے جو شخص ایسا اعتقاد رکھے یا بلا اعتقاد صراحۃً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں کہ وہ تکذیب کرتا ہے نصوص قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی"

**حضرات ناظرین!** دیوبندی مولویوں کے بیانات اور خود اشرف علی صاحب تھانوی کے فتویٰ سے ثابت ہو گیا کہ عبارت حفظ الایمان کے مصنف یعنی مولوی اشرف علی صاحب تھانوی اسلام سے خارج ہے۔

ے مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری۔ اسے کہتے ہیں دوستی کے پردے میں دشمنی، صدر دیوبند عبارت حفظ الایمان میں اتنا کا رد کر رہے ہیں اور دوسرے دونوں دیوبندی اسی عبارت حفظ الایمان میں ایسا کو اتنا کے معنی میں لے رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ دونوں فریق میں سے ایک سچا اور دوسرا قطعاً جھوٹا ہے۔ سوال نمبر ۱۔ کیا فرماتے ہیں علماء دیوبند اس مسئلہ میں کہ صدر دیوبند اور اس کے مقابل دونوں دیوبندیوں میں سے بیان بالا میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

# صدر دیوبند اور دیوبندی مولویوں کی مخالفت دوسرے پیرایہ میں

## صدر دیوبند کا بیان

حضرت مولانا اشرف علی (عبارت میں لفظ ایسا فرما رہے ہیں لفظ اتنا

تو نہیں فرمارہے ہیں اگر لفظ اتنا ہوتا تو اسوقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور علیہ السلام کے علم کو اور چیزوں (بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں) کے علم کی برابر کر دیا۔ الشہاب الثاقب صـ۱۱۱ نتیجہ عبارت حفظ الایمان میں اگر لفظ ایسا کی جگہ لفظ اتنا ہو تو یہ عبارت صاف و بے غبار نہیں بلکہ اس عبارت میں حضور علیہ السلام کی توہین کا شائبہ اور احتمال ضروری ہے۔

## مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی دیوبندی کا بیان

عبارت متنازعہ فیہا (یعنی عبارت حفظ الایمان) میں لفظ ایسا بمعنی اسقدر و اتنا توضیح البیان صـ۱ حفظ الایمان کی عبارت بیشک آئینہ کی طرح صاف و بے غبار ہے۔ توضیح البیان صـ۴ نتیجہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کے معنی اتنا اور اسقدر مراد لینے پر بھی یہ عبارت صاف اور بے غبار رہتی ہے۔

## مولوی منظور صاحب دیوبندی کا بیان

حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیے نہیں بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے۔ روئداد مناظرہ بریلی مرتبہ وہابیہ دیوبندیہ صـ۲۴ بہرحال حفظ الایمان میں جو عبارت ہے اور اسکے متعلق میرا دعویٰ ہے کہ اسمیں توہین کا شائبہ بھی نہیں روئداد مذکورہ صـ۴۲ نتیجہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا کے معنی اتنا ہونے کی صورت میں بھی حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کا احتمال اور شائبہ نہیں۔ حضرات ناظرین غور سے ملاحظہ فرمائیں کہ صدر دیوبند عبارت حفظ الایمان میں ایسا کے بجائے اتنا ہونے کی صورت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کا احتمال

ضروری بتا رہے ہیں اور باقی دونوں دیوبندی مولوی عبارت حفظ الایمان میں ایساکو اتنے کے معنی میں لیتے ہیں اور پھر بھی عبارت حفظ الایمان کو صاف دبے غبار اور توہین کے احتمال سے خالی بتا رہے ہیں ان دونوں فریقوں میں سے ایک فریق سچا اور دوسرا جھوٹا ضرور ہے۔

سوال نمبر ۲۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دیوبند اس مسئلہ میں کہ اوپر کے بیانات میں صدر دیوبند اور اس کے مقابل دوسرے فریق دیوبند میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔

# صدر دیوبند کو اپنی بدقسمتی پر رونیکی دھمکی اور صدر دیوبند کی عقل کی کجی

## مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی دیوبندی کے قلم سے

جس کی عقل سلیم میں اب بھی مطلب نہ آئے اور پھر بھی یہی کہے کہ نہیں اس عبارت میں سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صریح گالی ہے یا کم سے کم یہ عبارت تنقیص شان والا کو موہم ہے تو چاہیے کہ وہ اپنی خوش قسمتی پر روئے کلام کا قصور نہیں اوس کی عقل کی خوبی ہے۔ توضیح البیان ص۱۴ یعنی عبارت حفظ الایمان میں ایساکو اتنا کے معنی میں نے کر بھی جو شخص یہ کہے کہ اس عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں صریح گالی ہے یا اس عبارت سے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں تنقیص و توہین کا احتمال و وہم ہوتا ہے تو وہ شخص اپنی بدقسمتی پر روئے عبارت حفظ الایمان کا قصور نہیں بلکہ اوس شخص کی عقل و سمجھ کا قصور ہے۔ فقیر نے اوپر وضاحت سے ثابت کر دیا ہے کہ صدر دیوبند کے نزدیک عبارت حفظ الایمان

میں ایسا کے بجائے اتنا ہونے سے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین وتنقیص کا احتمال ضروری ہوتا ہے تو مولوی مرتضیٰ حسن صاحب در بھنگی دیوبندی کے اشتہار کے بموجب چاہیئے کہ بیچارہ صدر دیوبند اپنی خوش (بد) قسمتی پر روئے کلام (عبارت حفظ الایمان) کا قصور نہیں اوس (ملا دیوبند) کی عقل کی خوبی (کمی اور سبکی) ہے۔

# عبارت حفظ الایمان کی صفائی میں دیوبندی مولویوں کی خانہ جنگی کی دوسری تشکیل

## عبارت حفظ الایمان کی صفائی کا دوسرا رُخ مولوی مرتضیٰ حسن صاحب در بھنگی دیوبندی کے قلم سے

اور اگر تکفیر کی تشبیہ علم نبوی بعلم زید وعمرو ہے تو یہ اس پر موقوف ہے کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیے ہو حالانکہ یہ بالکل غلط ہے اور علاوہ غلط ہونے کے محتاج ہے خلاف کلام بلکہ مسخ کلام کا۔ توضیح البیان ص۱۲ عبارت متنازعہ فیہا (یعنی عبارت حفظ الایمان) میں لفظ ایسا بمعنی اسقدر و اتنا ہے پھر تشبیہ کیسی توضیح البیان ص۱۱ اسی صفحہ پر ہے۔ نہ اس میں (یعنی عبارت حفظ الایمان میں) تشبیہ ہے نہ توہین اسی رسالہ کے ص۸ پر ہے۔ واضح ہو کہ ایسا لفظ فقط اللہ اور مثل ہی کے معنے میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اوسکے معنی اسقدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں جو اسجگہ متعین ہیں۔ ان عبارات کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ عبارت حفظ الایمان میں اتنا تشبیہ کے لیے لینا غلط ہے تشبیہ کی صورت

میں عبارت حفظ الایمان سرے سے باطل ہے ہاں اگر عبارت حفظ الایمان
میں ایسا تشبیہہ کے لیے ہو تو بیشک عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی شان اقدس میں توہین ہے اور اس صورت میں مولوی اشرف علی
صاحب کو کافر کہنا صحیح ہے مگر عبارت حفظ الایمان میں تشبیہہ نہیں
لہٰذا توہین نہیں۔

# عبارت حفظ الایمان کی مذکورہ صفائی پر روشنائی مولوی منظور صاحب دیوبندی کے قلم سے

ایسا تشبیہہ کے علاوہ دوسرے معنوں میں بھی مستعمل ہوتا ہے اور حفظ الایمان
کی عبارت میں وہ بلا تشبیہہ کے اتنا کے مستعمل ہوتی ہے۔ روئداد مناظرہ بریلی
مرتبہ وہابیہ دیوبندیہ ص۲۸ حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہہ کے
لیے نہیں ہے۔ روئداد مذکورہ ص۳۴ اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو
مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں جب تو ہمارے نزدیک بھی
وہ موجب کفر ہے۔ ص۳۵ روئداد وہابیہ اس فقیر ناچیز نے مناظرہ بریلی میں
بیان کیا تھا کہ عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے علم
شریف کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم سے تشبیہہ دی ہے
لہٰذا اس عبارت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی شان میں توہین اور گندی
گالی ہے۔ مناظرہ بریلی کی روئداد مرتبہ وہابیہ دیوبند کے ص۳ پر بھی فقیر کی تقریر
میں یہ مضمون درج ہے۔ مولوی منظور صاحب دیوبندی کی عبارت کا
نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا کے معنی اتنا ہے لہٰذا عبارت

حفظ الایمان میں تشبیہ نہیں ہے۔ ہاں اگر عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ ہو تو اس عبارت میں ضرور توہین ہے اور کفر ہے۔

حضرات ناظرین غور سے ملاحظہ فرمائیے مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی دیوبندی اور مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی دونوں کا بل کر اتفاقیہ بیان ہے کہ عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ نہیں اگر تشبیہ ہو تو اس صورت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین ہوتی ہے۔

## ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی اور مولوی

### منظور سنبھلی دیوبندی کی پیش کردہ صفائی غلط ہے صدر دیوبند کے قلم سے

صدر دیوبند نے عبارت حفظ الایمان کی توضیح میں لکھا ہے۔ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے الشہاب الثاقب ص۱۱۱ کتاب مذکور کے ص۱۱۲ پر ہے۔ ادھر لفظ اتنا نہیں کہا یعنی مولوی اشرف علی نے بلکہ تشبیہ فقط بعضیت میں دے رہے ہیں کتاب مذکور کے ص۱۱۳ پر ہے غرض سیاق عبادت وسیاق کلام ہر دونوں بوضاحت دلالت کرتے ہیں کہ نفس جعفیت میں تشبیہ دی جا رہی ہے۔ کتاب مذکور کے ص۱۱۵ پر ہے۔ حضرت مولانا تھانوی دامت برکاتہم کا دامن تقدس بالکل پاک وصاف ہے۔ ان عبارات سے نتیجہ برآمد ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ موجود ہے مگر پھر بھی اس میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین نہیں۔ تھانوی صاحب کی عبارت صاف ہے حضرات ناظرین پہلے دونوں دیوبندی مولویوں کا بیان ہے کہ عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ ہو تو اس عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی

توہین ہے اب علمائے دیوبند سے سوال ۳ ہے کہ صدر دیوبند اور اس مقابل کے دیوبندی فریق میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر، جواب بغیر رو رعایت ہونا چاہیئے۔

# دوستی کے پردے میں کھلی دشمنی

صدر دیوبند کا بیان۔ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ ہے۔

## ناظم شعبۂ تبلیغ دیوبند اور منظور دیوبندی دونوں کا ملکر اتفاقیہ بیان

مولوی اشرف علی تھانوی کی عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ ہو تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں توہین ہے نتیجہ صاف یہ نکلا کہ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں توہین ہے اور جو شخص حضور علیہ السلام کی توہین زرے ظاہر ہے وہ اسلام سے خارج ہے لہٰذا صدر دیوبند اور دیوبندی کے بیانات سے بھی آخر یہی نتیجہ نکلا کہ مولوی اشرف علی تھانوی اسلام سے خارج ہے۔ اسے کہتے ہیں دوستی کے پردے میں کھلی دشمنی۔

## اردو کے محاورہ سے صدر دیوبند یا منظور دیوبندی کی نادانی ایک دوسرے کی زبانی

میں (مولوی منظور) نے عرض کیا تھا کہ حفظ الایمان کی عبارت میں جیسا کا لفظ

نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں تشبیہ نہیں۔ مناظرہ بریلی کی روئداد مرتبہ دہابیہ دیوبندیہ صہ ۳۳۔ اسی روئداد کے صہ ۳۲ پر ہے حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیے نہیں ہے بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے نہیں اس لیے کہ اس عبارت میں جیسا نہیں ہے۔

## اب عبارت حفظ الایمان کی شرح میں صدر دیوبند کی سنیے

لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے" الشہاب الثاقب صہ ۱۱۱ کتاب مذکور کے صہ ۱۱۳ پر ہے تعرض سیاق عبارت و سیاق کلام ہر دونوں بوضاحت دلالت کرتے ہیں کہ نفس بعضیت میں تشبیہ دی جارہی ہے نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے ہے اگرچہ اس عبارت میں لفظ جیسا نہیں ہے یہ دونوں نتیجے آپس میں بالکل مخالف ہیں۔ اب علمائے دیوبند سے سوال نمبر ۴ ہے کہ کس کا نتیجہ صحیح اور کس کا غلط صدر دیوبند اور مولوی منظور دیوبندی دونوں میں سے کون اُردو کے محاورہ سے نادان ہے اور کون واقف

## اردو کے محاورہ سے صدر دیوبند یا مولوی مرتضیٰ حسن دیوبندی کی نادانی ایک دوسرے کی زبانی

صدر دیوبند (عبارت حفظ الایمان میں) لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ ہے۔ الشہاب الثاقب صہ ۱۱۱ ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند۔ عبارت حفظ الایمان میں ایسا کو تشبیہ کے لیے لینا غلط ہے اس لیے کہ اس صورت عبارت حفظ الایمان

میں ایک اور کلام محذوف ماننا پڑے گا بلکہ تشبیہ کی صورت میں عبارت حفظ الایمان کا مطلب ہی خبط اور باطل ہو جائے گا ملاحظہ ہو توضیح البیان اوسکے ص۱۳ پر ہے اور اگر وجہ تکفیر کی تشبیہ علم نبوی بعلم زید و عمر ہے تو یہ اس پر موقوف ہے کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیے ہو حالانکہ یہ یہاں غلط ہے اور علاوہ غلط ہونے کے محتاج ہے حذف کلام بلکہ مسخ کلام کا:

**سوال نمبر ۵.** کیا فرماتے ہیں علماء دیو بند اس مسئلہ میں کہ صدر دیو بند اور ناظم شعبہ تبلیغ دیو بند میں سے کون اُردو کے محاورہ سے نادان ہے اور کون واقف

# عبارت حفظ الایمان میں دیوبندیوں کی خانہ جنگی کی تیسری تشکیل

## عبارت حفظ الایمان کی صفائی کا تیسرا رُخ مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی ایڈیٹر النجم کے قلم سے

مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی نے مباحثہ مونگیر میں حفظ الایمان کی عبارت کی شرح میں بیان کیا کہ "جس صفت کو ہم مانتے ہیں اوسکو رذیل چیز سے تشبیہ دینا یقیناً توہین ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا میں صفت علم غیب ہم نہیں مانتے اور جو مانے اسکو منع کرتے ہیں. لہذا علم غیب کی کسی شق کو ذلیل چیز میں بیان کرنا ہرگز توہین نہیں ہو سکتی. ملاحظہ ہو مباحثہ مونگیر کی رُوئداد مرتبہ دہابیہ دیو بند مسماۃ نصرت آسمانی ص۲۷ یعنی مولوی اشرف علی صاحب تو حضور علیہ الصلاۃ والسّلام کے لیے علم غیب مانتے ہی نہیں بلکہ جو شخص حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علم غیب مانے اوسکو منع کرتے ہیں ہاں اگر مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے

لیے علمِ غیب مانتے تو یقیناً عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں توہین ہوتی۔

# ایڈیٹر النجم دیوبندی کی پیش کردہ صفائی پر پہلا وار

## ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند کے قلم سے

عبارت حفظ الایمان کی شرح توضیح البیان کے صہ۱۳ پر ہے۔ بیان بالا سے یہ ثابت ہوگیا کہ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جو علم غیب حاصل ہے نہ اس میں گفتگو ہے نہ یہاں ہو سکتی ہے۔ اسی رسالے کے صفحہ ۲ پر ہے حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو علم غیب باعطائے الٰہی حاصل ہے۔ یعنی مولوی اشرف علی صاحب تھانوی تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علمِ غیب مانتے ہیں۔

## ایڈیٹر النجم دیوبندی کی پیش کردہ صفائی پر دوسرا وار صدرِ دیوبند کے قلم سے

عبارت حفظ الایمان کی شرح میں صدر دیوبند نے اپنی کتاب الشہاب الثاقب کے صفحہ ۱۱۱ پر لکھا ہے۔ غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی میں دو شقیں فرمائی ہیں اور ایک شق کو سب میں موجود مانتے ہیں یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جو علم غیب رسول علیہ السلام کو حاصل تھا وہ سب میں موجود ہے بلکہ اس معنی کو سب میں موجود مانتے ہیں۔ اور یعنی مولوی اشرف علی صاحب نے عالم الغیب کے معنی میں دو صورتیں بیان کی ہیں پہلی صورت کل علم غیب اور دوسری صورت بعض علم غیب دوسرے معنی یعنی بعض علمِ غیب کو مولوی

اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور باقی سب چیزوں میں موجود مانتے ہیں۔

## ایڈیٹر النجم دیوبندی کی پیش کردہ صفائی پر تبصرہ اور ایڈیٹر صاحب کے خاص شاگرد مولوی منظور دیوبندی کے قلم سے

تمام کائنات حتیٰ کہ نباتات وجمادات کو بھی مطلق بعض غیوب کا علم حاصل ہے اور یہی حفظ الایمان کی عبارت کا پہلا اہم جزو ہے۔ مناظرہ بریلی کی روئداد مرتبہ وہابیہ دیوبندیہ ص۱۱ اسی روئداد کے ص۳۵ پر ہے حفظ الایمان کی عبارت میں توہین کا شائبہ بھی نہیں اور اس میں زید و عمر اور صبیاں ومجانین اور حیوانات وبہائم کے لیے مطلق بعض غیب کا علم تسلیم کیا گیا ہے نہ کہ وہ علم جو واقع میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ ان دونوں عبارتوں سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے بلکہ سب چیزوں کے لیے علم غیب مانتے ہیں۔

## دیوبندی مولویوں کی اپنے پیشوا اشرف علی تھانوی کے ساتھ دوستی کے پردہ میں دشمنی

مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی کے بیان کا حاصل یہ ہے کہ اگر مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے تو عبارت حفظ الایمان میں یقیناً توہین ہوتی۔ صدر دیوبند وناظم شعبۂ تبلیغ

دیوبند و مولوی منظور دیوبندی سب کے بیان کا حاصل یہ ہے کہ مولوی اشرف علی صاحب تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے ہیں۔
نتیجہ صاف یہ نکلا کہ عبارت حفظ الایمان میں یقیناً توہین ہے۔ (اس لیے کہ وضع مقدم سے نتیجہ وضع ثانی نکلتا ہے کما لا یخفی۔) حضرات ناظرین ملاحظہ کیجیے علمائے دیوبندی کے بیانات سے صاف یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ مولوی اشرف علی نے عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی ہے اور اسمیں شک نہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں کرنے والا خارج از اسلام کافر مرتد و بد دین ہے۔
دیکھا اسے کہتے ہیں دوستی کے پردے میں دشمنی دیوبندیو اب تو توبہ کرو اور ایمان لاؤ۔ سوال نمبر ۶ کیا فرماتے ہیں علمائے دیوبند اس مسئلہ میں کہ ایک دیوبند کا فریق یہ کہتا ہے کہ مولوی اشرف علی تھانوی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب نہیں مانتے بلکہ جو مانے اوسکو منع کرتے ہیں اور دیوبند کا دوسرا فریق جسمیں صدر دیوبند اور ناظم شعبۂ تبلیغ دیوبند بھی داخل ہیں) یہ بیان کرتا ہے کہ مولوی اشرف علی تھانوی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے ہیں ان دونوں فریق میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔ کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ بینوا توجروا۔

## جھوٹے کی پہچان مان نہ مان میں تیرا مہمان

مولوی اشرف علی تھانوی کا خود بیان۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچے) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (جانوروں چارپایوں)

کے لیے بھی حاصل ہے دیکھئے مولوی اشرف علی تھانوی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کے لیے بعض علمِ غیب مانتے ہیں اور پھر حضور کے علمِ غیب کو بچوں پاگلوں
جانوروں چارپایوں کے علم سے تشبیہ دیتے ہیں والعیاذ باللہ من ذالک
ادھر مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی کی چال دیکھئے عبارت حفظ الایمان کی
تاویل میں بیان کرتے ہیں کہ جس صفت کو ہم مانتے اس کو ذیل چیز سے تشبیہ
دینا یقیناً توہین ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا میں صفت
علمِ غیب ہم (مولوی اشرف علی ودیگر دیوبندی) نہیں مانتے اور جو مانے اوسکو
منع کرتے ہیں لہٰذا علمِ غیب کی کسی شق کو ذیل چیز میں بیان کرنا ہرگز توہین نہیں
ہو سکتی۔ نصرت آسمانی ص ۲۷ حضرات ناظرین۔ للہ انصاف مولوی اشرف علی
تو خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانکر حضور کے علم شریف
کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم سے تشبیہ دے۔ والعیاذ
باللہ اور مولوی اشرف علی کے مذہبی ٹھیکیدار مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی
انصاف کا خون کرکے زبردستی مولوی اشرف علی کی عبارت کی یہ تاویل گڑھے
کہ مولوی اشرف علی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے ہی نہیں
بلکہ جو مانے اوس کو منع کرتے ہیں۔ ہاں اگر مولوی اشرف علی تھانوی حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے لیے علم غیب مان کر بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے
علم سے تشبیہ دیتے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین ہوتی اس ناچیز کی سمجھ
میں یہ بات نہیں آتی کہ جب مولوی اشرف علی تھانوی تو ایک بات کو تسلیم
کر رہا ہے تو ایڈیٹر النجم دیوبندی کیوں خواہ مخواہ زبردستی اپنے پیشوا تھانوی کے
اقرار کو انکار اور تسلیم کو عدم تسلیم سے بدل رہا ہے یہی ہے جھوٹے کی
پہچان۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان معلوم ہوتا ہے کہ اسمیں بھی کوئی راز ہے۔

کہ دوستی کے پردے میں دشمنی کا ساز ہے۔ یعنی لکھنوی صاحب اپنے پیشوا تھانوی صاحب کو ڈھیل دے رہا ہے اور زبان حال سے کہہ رہا ہے کہ اے تھانوی جی تم جو چاہو کہہ جاؤ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں توہین کردو ہم تمہارے دیوبندی چیلے جب تک موجود رہیں گے کسی نہ کسی طرح آپ کی باتوں کی تاویلیں گھڑتے رہیں گے خواہ آپ کی مخالفت ہو یا موافقت۔ دیوبندیو اب تو توبہ کرو اور ایمان لاؤ۔

## مولوی منظور دیوبندی سنبھلی کی عمر بھر کی کمائی انکے تحریری اقرار نے اکدم خاک میں ملائی

مولوی منظور صاحب نے اپنے ماہواری رسالہ میں مناظرہ بریلی کی روئداد بھی شائع کی ہے اور اس روئداد کے صفحہ ۳۲ پر لکھا ہے حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیے نہیں ہے بلکہ وہ یہاں بدوں تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے۔" اس عبارت پر اوسی صفحہ میں یہ حاشیہ لکھا ہے واضح رہے کہ لفظ ایسا کی طرح لفظ اتنا بھی کبھی تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ اور کبھی بلا تشبیہ کے صرف مقدار کے لیے مثلاً کہتے ہیں۔ زید اتنا مالدار ہے جتنا عمرو۔ اس مثال میں اتنا تشبیہ کے لیے ہے اور کہا جاتا زید اتنا مالدار ہے جس کی حد نہیں۔ یہاں لفظ اتنا تشبیہ کے لیے نہیں ہے بلکہ مقدار کے لیے ہے ناظرین ہمارے اس نوٹ کو یاد رکھیں۔ ناظرین کی خدمت میں فقیر عرض کرتا ہے کہ مولوی منظور صاحب نے عبارت حفظ الایمان میں ایسا کو اتنا کے معنی میں بتایا اور یہ اس لیے کہ مولوی منظور صاحب کے نزدیک

اگر عبارت حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے ہو تو اس عبارت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین ہے اور یہ عبارت موجب کفر ہے حاشیہ مذکورہ سے ظاہر ہے کہ مولوی منظور صاحب اپنے گمان میں تشبیہ سے بچنے کے لیے اگرچہ ایسا کے معنے اتنا کے بیان کیے ہیں مگر پھر بھی عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ کے معنی مولوی منظور صاحب کے نزدیک برقرار ہیں۔ اس لیے کہ اتنا کے معنی تشبیہ کے آتے ہیں اور عبارت حفظ الایمان میں اتنا کے استعمال کی وہی صورت ہے جس میں اتنا تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ مولوی منظور صاحب نے اتنا کے دو معنی تسلیم کیے ہیں پہلے معنی مقدار میں تشبیہ کے لیے دوسرے معنی صرف مقدار کے لیے پہلے معنی کی مثال یہ دی ہے کہ زید اتنا مالدار ہے جتنا عمرو۔ دوسرے معنی کی مثال یہ دی ہے کہ زید اتنا مالدار ہے جس کی حد نہیں۔ اب عبارت حفظ الایمان اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا (اتنا) علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ کی طرف توجہ کیجیے۔ یہ عبارت بلاشبہ زید اتنا مالدار ہے جتنا عمرو کی نظیر ہے جیسے اس مثال میں تشبیہ ہے اور مولوی منظور صاحب مسلم ہے اسی طرح حفظ الایمان میں بھی ایسا کو اگرچہ اتنا کے معنی میں لیا جائے بلاشبہ اس عبارت میں تشبیہ موجود ہے۔ اگر کوئی دیوبندی اردو کے محاورہ سے ناواقف اعتراض کرے کہ اس مثال لفظ جتنا ہے لہٰذا اسمیں اتنا تشبیہ کے لیے ہے اور عبارت حفظ الایمان میں لفظ جتنا نہیں لہٰذا اوسمیں ایسا بمعنی اتنا تشبیہ کے لیے نہیں تو اسکا جواب یہ ہے کہ اس مثال یعنی زید اتنا مالدار ہے جتنا عمرو کے مضمون کو اگر یوں ادا کیا جائے کہ بعض مال میں زید کی کیا

تخصیص ہے اتنا مال تو عمرو کے لیے بھی حاصل ہے۔ تو اہل زبان پر مخفی نہیں
کہ اس عبارت میں اور پہلی عبارت میں معنی کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں
جو معنی پہلی عبارت کے ہیں وہی معنی اس عبارت کے ہیں اگرچہ پہلی عبارت
جو مولوی منظور صاحب نے مثال میں پیش کی ہے اور اس میں لفظ جتنا ہے
اور دوسری عبارت میں بھی تشبیہ ہے اس طرح عبارت حفظ الایمان میں
ایسا بمعنی اتنا بھی تشبیہ کے لیے ہے جس طرح اس ناپاک گندی عبارت کہ
حضور علیہ الصلاۃ والسلام کو اتنا علم غیب ہے جتنا زید و عمر و بلکہ بچوں پاگلوں
جانوروں چارپایوں کے لیے حاصل ہے میں صریح توہین اور کھلی گستاخی
ہے۔ اسی طرح عبارت حفظ الایمان کہ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں
حضور کی کیا تخصیص ایسا (بمعنی اتنا) علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ
جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے" میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی شان ارفع و اعلیٰ میں بھی صریح توہین اور کھلی گستاخی ہے ان دونوں ناپاک
عبارتوں کا مضمون ایک ہی ہے اگرچہ پہلی عبارت میں اتنا کے ساتھ جتنا
بھی ہے اور دوسری عبارت میں اتنا کے ساتھ جتنا نہیں جیسے پہلی ناپاک
عبارت میں اتنا تشبیہ کے لیے ہے ایسے ہی حفظ الایمان کی ناپاک گندی
گھناؤنی عبارت میں بھی ایسا بمعنی اتنا تشبیہ کے لیے ہے۔ صدر دیوبند نے
عبارت حفظ الایمان میں ایسا کو تشبیہ کے لیے بتایا مولوی منظور نے جب
دیکھا کہ ایسا کو تشبیہ کے لیے ماننے کی صورت میں عبارت حفظ الایمان سے
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں صریح توہین نکلتی ہے تو براہ
مکاری یہ چال اختیار کی کہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے
نہیں ہے بلکہ ایسا اس عبارت میں اتنا کے معنی میں ہے پھر اس پر حاشیہ

یہ جڑ ھایا کہ اتنا کے دو معنی ہیں تشبیہ اور غیر تشبیہ اور یہ نہ سوچا کہ عبارت حفظ الایمان میں ایسا اگرچہ اتنا کے معنی میں ہو جب بھی اوس کے معنی تشبیہ کے رہتے ہیں۔ اور مولوی منظور نے حاشیہ میں دو مثالیں دے کر بالکل واضح کر دیا کہ بیشک عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ ہے۔ مولوی منظور صاحب نے اتنا کے غیر تشبیہ ہونے کے لیے یہ مثال دی کہ زید اتنا مالدار ہے کہ جس کی حد نہیں۔ اگر عبارت حفظ الایمان یوں ہوتی کہ "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اتنا علم غیب حاصل ہے جس کی حد نہیں" تو اس وقت اس میں تشبیہ نہ ہوتی مگر عبارت حفظ الایمان میں یوں نہیں بلکہ وہ یوں ہے اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا (اتنا) علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے۔ یہ عبارت مولوی منظور کی اس مثال کہ زید اتنا مالدار ہے جتنا عمرو کی نظیر ہے۔ اس میں تشبیہ موجود ہے۔ لہٰذا عبارت حفظ الایمان میں بھی تشبیہ موجود ہے۔ دیکھیے مولوی منظور صاحب نے جس بات کا انکار کیا اسی کا اقرار انہیں کی زبانی ثابت ہو گیا۔ ؎ مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری روئداد وہابیہ کے اس حاشیہ کی آخری عبارت یہ ہے ناظرین ہمارے اس نوٹ کو یاد رکھیں۔ فقیر کہتا ہے کہ بیشک یہ نوٹ سنیوں کے لیے قیمتی ہے۔ بیشک یہ نوٹ یاد رکھنے کا ہے۔ یہی وہ نوٹ ہے جس نے مولوی منظور کی عمر بھر کی کمائی اکدم خاک میں ملائی ہے۔

**نوٹ:** حفظ الایمان کی ناپاک عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں اس قدر زیادہ توہین ہے کہ اوس میں کوئی صحیح تاویل نہیں بنتی۔ دیوبندی مولوی جو تاویل کرتے ہیں دیوبندیوں کو اقرار ہے اس تاویل

میں بھی عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین ربنتی ہے۔ دیوبندیو اب تو توبہ کرو۔ اب تو ایمان لاؤ۔

## عبارت حفظ الایمان کے متعلق دیوبندی مولویوں کے نام کھلے خطوط

### پہلا خط بنام جناب مولوی حسین احمد صاحب دیوبندی و مدعی وکالت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی

سلام مسنون :۔ آپ کے پیشوا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنے رسالہ حفظ الایمان میں ایک ناپاک عبارت لکھ کر حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے وہ عبارت یہ ہے۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔" (حفظ الایمان صہ ۶)

آپ نے اپنی کتاب "الشہاب الثاقب" میں عبارت مذکورہ کی صفائی میں بیان کیا ہے کہ ایسا اس عبارت میں تشبیہہ کے لیے ہے۔ اس عبارت میں ایسا کے بجائے اگر اتنا ہوتا تو ضرور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کا معاذ اللہ احتمال ہوتا۔ اور آپ کے پیشوا تھانوی صاحب کی وکالت کے

دوسرے مدعی مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند نے آپ کی کھلی مخالفت کی ہے اور اسی عبارت کی صفائی میں اپنے رسالہ توضیح البیان میں بیان کیا ہے کہ ایسا اس عبارت میں تشبیہ کے لیے لینا غلط ہے بلکہ ایسا معنی میں اس قدر اور اتنا کے ہے ملاحظہ ہو توضیح البیان کے صد ۱۳ پر ہے۔

" اور اگر وجہ تکفیر کی تشبیہ علم نبوی بعلم زید وعمر ہے تو یہ اس پر موقوف ہے کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیے ہو حالانکہ یہ یہاں غلط ہے اور علاوہ غلط ہونے کے محتاج ہے حذف کلام بلکہ مسخ کلام کا۔

اور اسی رسالہ کے صد ۱۷ پر ہے۔

عبارت متنازعہ فیہا (یعنی عبارت حفظ الایمان) میں لفظ ایسا بمعنی اس قدر و اتنا ہے تو تشبیہ کیسی؟"

اور اسی صد ۱۷ پر ہے۔

نہ اس (یعنی عبارت حفظ الایمان) میں تشبیہ ہے نہ توہین۔"

اور اسی رسالہ کے صد ۸ پر ہے۔

واضح ہو کہ ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنی اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں جو اس جگہ متعین ہیں۔"

اور تھانوی صاحب کی وکالت کے تیسرے مدعی مولوی منظور

سنبھلی دیوبندی صاحب نے بھی امسال مناظرہ بریلی میں آپ کی
بات کو غلط ٹھہرایا اور بیان کیا کہ حفظ الایمان کی اس عبارت میں
بھی ایسا تشبیہ کے لیے نہیں ہے وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا
کے معنی میں ہے۔ ملاحظہ ہو مناظرہ بریلی کی روئداد مرتبہ وہابیہ دیو
بندیہ مسماۃ فتح بریلی کا دلکش نظارہ ص۳۳ اسی روئداد کے صفحہ ۵۳ پر
ہے کہ حفظ الایمان کی عبارت میں وہ (یعنی ایسا) تشبیہ کے لیے نہیں
ہے۔ بلکہ مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی نے مناظرہ میں علانیہ
بیان تھا کہ اگر حفظ الایمان کی عبارت میں ایسا تشبیہ کے لیے ہو تو
کفر ہے آپ ایسا کو تشبیہ کے لیے لے رہے ہیں اور اتنا کا رد
کر رہے ہیں اور آپ کے دونوں ساتھی دیوبندی ایسا کو اتنا
کے معنی میں لے رہے ہیں اور تشبیہ کو غلط بلکہ کفر بتا رہے ہیں۔
آپ لبظاہر قرآن پاک پر ایمان رکھنے کے مدعی ہیں۔ لہٰذا قرآن کریم
کا فرمان ہے واجب الاذعان لتبینہ للناس ولا تکتمونہ
(یعنی شرعی حکم ضرور لوگوں سے بیان کرنا اور ہرگز نہ چھپانا) کو یاد
کرکے سچ بتا دیجیے کہ آپ اور مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی
دیوبندی اور مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی میں سے کون سچا
اور کون جھوٹا ہے۔ کون حق پر اور کون باطل پر ہے اور آپ کے دونوں
ساتھیوں دیوبندیوں نے حفظ الایمان کی عبارت میں جو ایسا کے معنی اتنا
اور اس قدر کے بیان کیے ہیں اس معنی میں بنا پر آپ کے نزدیک آپ

کے اقرار سے مولوی اشرف علی صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی یا نہ۔ انصاف سے سچ سچ بتانا۔ یہ کوئی آپ کا اور میرا دنیوی معاملہ نہیں۔ بلکہ حضور اقدس سرور دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا معاملہ ہے لہٰذا آپ تعصب و عداوت کو دُور کر کے اس مکتوب کا انصاف سے جواب ارسال کریں۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا البلاغ ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ۔

نوٹ :۔ آپ نے عبارت حفظ الایمان میں تشبیہ کے معنی مراد لیے ہیں۔ اور مولوی منظور سنبھلی دیوبندی نے عبارت مذکورہ میں تشبیہ مراد لینے والے کو عقل کا دشمن لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو دیوبندی سنبھلی صاحب کی سیف یمانی اس کے ص ۶۴ پر ہے "ان عقل کے دشمنوں (یعنی تشبیہ مراد لینے والوں) کے نزدیک ابطال تشبیہ کا نام ہی تشبیہ ہے" اب آپ فرمان مذکور مدِ نظر رکھ کر سچ بتائیے کہ آپ کے سنبھلی صاحب نے جو آپ کو عقل کا دشمن لکھا ہے۔ یہ صحیح ہے یا غلط۔

فقیر سردار احمد عفرلہ گورداسپوری خادم جمعیۃ خدام الرضا محلہ سوداگران بریلی شریف از دیال گڑھ ضلع گورداسپور پنجاب ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ

## دُوسرا خط بنام جناب مولوی مرتضیٰ احسن صاحب دربھنگی دیوبندی ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند و مدعی وکالت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی

سلام مسنون - آپ کے پیشوا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی
نے حفظ الایمان کی جس ناپاک عبارت میں حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ
علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے وہ عبارت
یہ ہے - آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح
ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے
یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مُراد ہیں تو اس میں حضورؐ کی کیا تخصیص ہے۔
ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم
کے لیے بھی حاصل ہے۔" حفظ الایمان صہ۶ آپ نے اس عبارت کی
صفائی میں اپنے رسالہ توضیح البیان میں دو باتیں بیان کی ہیں - ایک یہ
کہ اس عبارت میں ایسا کے معنی اتنا اور اس قدر معین ہیں اور ایسا کے
معنی تشبیہ کے نہیں ہیں - اور آپ کے تھانوی صاحب کے دوسرے
مدعی وکالت مولوی حسین احمد صاحب دیوبندی صدر دیوبند نے
اس بارے میں آپ کی بالکل مخالفت کی ہے - اور بیان کیا ہے کہ عبارت
حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے ہے ایسا معنی میں اتنا کے نہیں
ہے اور بیان کیا ہے اور اگر عبارت حفظ الایمان ایسا کے بجائے
اتنا ہوتا تو عبارت حفظ الایمان میں حضورؐ علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین
کا احتمال معاذ اللہ ضرور ہوتا - ملاحظہ ہو صدر دیوبند کی کتاب الشہاب
الثاقب اس کے صہ۱۱ پر ہے۔
"جناب یہ تو ملاحظہ کیجیے کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی ،

عبارت میں لفظ ایسا فرما رہے ہیں لفظ اتنا تو نہیں فرما رہے ہیں۔
اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور
علیہ السلام کے علم کو اور چیزوں (جانوروں۔ چارپایوں۔ بچوں۔ پاگلوں
کے علم کے برابر کر دیا۔ اسی کتاب کی عبارت مذکورہ کے بعد ہی دوسری
سطر میں ہے۔ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔" اسی کتاب کے صـ۱۲ پر
ہے:۔ "ادھر لفظ اتنا نہیں کہا بلکہ تشبیہ فقط بعضیت میں دے
رہے ہیں۔ اور دوسری بات آپ نے یہ بیان کی ہے کہ مولوی اشرف علی
صاحب تو حضور اقدس سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے علمِ
غیب تسلیم کرتے ہیں اور آپ کے تھانوی صاحب کے تیسرے مدعی
وکالت مولوی عبدالشکور صاحب دیوبندی لکھنوی نے آپ کی اس
بات کا کھلا ہوا رد کیا ہے اور مباحثۂ مونگیر میں بیان کیا کہ
"جس صفت کو ہم مانتے ہیں اس کو رذیل چیز سے تشبیہ دینا
یقیناً توہین ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا میں
صفت علمِ غیب ہم (یعنی میں اور مولوی اشرف علی تھانوی اور دیگر
دیوبندی) نہیں۔ اتنے اور جو مانتے اس کو منع کرتے ہیں لہٰذا حفظ
الایمان میں) علم غیب کی کسی شق کو رذیل (یعنی جانور چارپایہ پاگل)
میں بیان کرنا ہرگز توہین نہیں ہو سکتی۔" ملاحظہ ہو مناظرہ مونگیر کی
روئداد مرتبہ دہابیہ دیوبندیہ مسماۃ نصرت آسمانی صـ۲۷
آپ قرآن پاک پر بظاہر ایمان رکھنے کے مدعی ہیں لہٰذا آپ قرآن کریم

کے فرمان واجب الاذعان لتبیننه للناس ولا تکتمونه
(یعنی شرعی حکم ضرور ضرور لوگوں سے بیان کرنا اور ہرگز نہ چھپانا)
کو یاد کر کے سچ سچ بتا دیجیے کہ آپ اور مولوی عبدالشکور صاحب
لکھنوی دیوبندی اور صدر دیوبند مولوی حسین احمد صاحب دیوبندی
میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔ کون سچا ہے اور کون جھوٹا
اور صدر دیوبند نے جو عبارت حفظ الایمان میں ایسا کو تشبیہہ دی
لیے بتایا ہے اس معنی کی بنا پر آپ کے اقرار سے مولوی اشرف علی صاحب
نے عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس
میں توہین کی یا نہ۔ انصاف سے کہنا میرا اور آپ کا کوئی دنیوی معاملہ
نہیں ہے۔ بلکہ حضور اقدس سرور دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ
وسلم کی عزت کا معاملہ ہے لہٰذا آپ تعصب و بغض و عداوت کو
دور کر کے اس مکتوب کا انصاف سے جواب ارسال کریں۔ وَمَا عَلَیْنَا
اِلَّا البلاغ ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما
توفیقی اِلَّا باللہ۔

فقیر سردار احمد غفرلہٗ گورداسپوری خادم جمعیۃ خدام الرضا
اہلسنت والجماعت محلہ سوداگراں بریلی شریف اور قصبہ
دیال گڑھ ضلع گورداسپور پنجاب۔

۲ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ

## تیسرا خط بنام جناب مولوی عبدالشکور صاحب دیوبندی لکھنوی ایڈیٹر النجم

## و مدعی وکالت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی

سلام مسنون ۔ آپ کے پیشوا مولوی اشرف صاحب تھانوی نے اپنے رسالہ حفظ الایمان میں ایک ناپاک عبارت

پھر یہ کہ آپ ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔

لکھ کر حضور اقدس سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے۔ آپ نے اس ناپاک عبارت کی صفائی میں مناظرہ مونگیر میں بیان کیا کہ مولوی اشرف علی صاحب تو حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے علمِ غیب نہیں مانتے بلکہ جو مانے اس کو منع کرتے ہیں۔ ہاں اگر مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علمِ غیب مانتے اور پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علمِ غیب کو بچوں اور پاگلوں جانوروں یا چارپایوں کے علم سے تشبیہ دیتے تو البتہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین ہوتی اور آپ کے پیشوا تھانوی

صاحب، کے مدعیان وکالت مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی دیوبندی ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند اور مولوی حسین احمد صاحب دیوبندی صدر دیوبند اور مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی نے اس بارے میں آپ کی کھلی مخالفت کی ہے اور بیان کیا ہے۔ کہ مولوی اشرف علی صاحب کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علمِ غیب حاصل ہے۔ مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی دیوبندی نے عبارت حفظ الایمان کی شرح توضیح البیان کے ص۱۲ پر لکھا ہے

بیان بالا سے یہ ثابت ہو گیا کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو علم غیب حاصل ہے نہ اس میں گفتگو ہے نہ یہاں ہو سکتی ہے اور مولوی منظور صاحب سنبھلی دیوبندی نے مناظرہ بریلی میں بیان کیا کہ تمام کائنات حتیٰ کہ نباتات و جمادات کو بھی مطلق بعض غیوب کا علم حاصل ہے اور یہی حفظ الایمان کی عبارت کا پہلا اہم جزو ہے۔" ملاحظہ ہو مناظرہ بریلی کی روئداد دیا بیہ مسماۃ فتح بریلی کا دلکش نظارہ ص۸۱ اور مولوی حسین احمد صاحب دیوبندی۔ صدر دیوبند نے اپنی کتاب الشہاب الثاقب کے ص۱۴ پر لکھا ہے۔

غرضیکہ لفظ "علم الغیب" کے معنی میں دو شقیں فرماتے ہیں۔ اور ایک شق کو سب میں موجود مانتے ہیں (مولوی اشرف علی صاحب یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جو علم غیب رسول اللہ علیہ السلام کو حاصل تھا وہ سب میں موجود ہے۔ بلکہ اس معنی (بعض علم غیب) کو سب میں موجود

مانتے ہیں۔

آپ نے بیان کیا کہ مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ السلام کے لیے علم غیب مانتے نہیں آپ کے باقی تینوں ساتھی بیان کر رہے ہیں کہ مولوی اشرف علی صاحب مانتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے علم غیب حاصل ہے۔ آپ بظاہر قرآن پاک پر ایمان رکھنے کے مدعی ہیں لہٰذا آپ قرآن کے فرمان واجب الاذعان لتبیننہ للناس ولا تکتمونہ (یعنی شرعی حکم ضرور ضرور لوگوں سے بیان کرنا اور ہرگز نہ چھپانا) کو یاد کر کے صاف صاف بتائیے آپ اور آپ کے باقی تینوں ساتھی دیوبندیوں میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر ہے کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ نیز صدر دیوبند مولوی حسین احمد صاحب حفظ الایمان کی عبارت مذکورہ میں تشبیہ بتا رہے ہیں۔ ملاحظہ ہو صدر دیوبند کی کتاب "الشہاب الثاقب" اس کے ص ۱۱۱ پر ہے "لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے" اور صدر دیوبند یہ بھی بتا رہے ہیں کہ مولوی اشرف علی صاحب حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے بعض علم غیب مانتے ہیں اور آپ نے مناظرہ مونگیر میں علانیہ بیان کیا کہ جس صفت کو ہم مانتے ہیں اس کو رذیل چیز سے تشبیہ دینا یقیناً توہین ہے۔" ملاحظہ ہو مناظرہ مونگیر کی روئداد مرتبہ دہابیہ دیوبندیہ مسماۃ نصرت آسمانی ص ۲۰۔

اب آپ فرمان مذکور کو یاد کر کے سچ سچ بتائیے کہ حفظ الایمان

کی ناپاک عبارت کا جو مطلب صدر دیوبند مولوی حسین احمد صاحب نے بیان کیا ہے اس کی بنا پر آپ کے نزدیک مولوی اشرف علی تھانوی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی یا نہیں۔ کہو اور انصاف سے کہو کی اور ضرور کی۔ وسیعلموا الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔ میرا اور آپ کا کوئی دینوی معاملہ نہیں بلکہ حضور اقدس سرور عالم نور مجسم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا معاملہ ہے۔ بغض و عناد دور کر کے انصاف کے ساتھ اس مکتوب کا جواب ارسال کریں۔ وما علینا الا البلاغ

فقیر محمد سردار غفرلہ الاحد گورداسپوری

از قصبہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور پنجاب

# قطعی سچا فیصلہ

چوتھا خط بنام جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی مصنف حفظ الایمان

السلام علی من اتبع الہدیٰ۔

جناب تھانوی صاحب آپ نے اپنی حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں یہ ناپاک "پھر یہ کہ آپ ذات مقدسہ

پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب" اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علمِ غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (جانوروں، چارپایوں) کے لیے بھی حاصل ہے۔ لکھ کر دیا بھر کے مسلمانوں کو بے چین کر دیا ہے۔ علماء حرمین شریفین و مشائخ عرب و عجم نے آپ کی اس ناپاک عبارت کو صریح کفر بتایا اور اس کی بناء پر آپ پر حکم کفر لگایا آپ اپنی بسط البیان میں اس ناپاک عبارت کی تاویل کرنے بیٹھے تو آپ نے اسمیں اپنے کفر پر خود رجسٹری کرا دی اور اپنے خارج از اسلام ہونے کی قبولیت لکھ دی۔ آپ کے اس اقرار کے بعد امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مجدد بریلوی قدس سرہٗ نے آپ کو حق کی طرف توجہ دلائی۔ اور ایمان کی طرف دعوت دی۔ مگر آپ نے حق سے منہ موڑ کر اپنے منہ پر مہر سکوت لگائی اور اپنے عجز پر اپنے ہاتھوں رجسٹری کرا دی۔ آپ اپنے اقرار کفر پر اقرار کرنے سے ساکت ہیں۔ مگر آپ کے خاص دیوبندی چیلے جو آپ کی وکالت کے مدعی ہیں عینی صدر دیوبند و ناظم شعبۂ تبلیغ دیوبند و مولوی منظور سنبھلی و مولوی عبدالشکور لکھنوی اڈیٹر النجم یہ سب کے سب مل کر آپ پر کفر فتویٰ لگا رہے ہیں۔ اور آپ کو اسلام سے خارج بتا رہے ہیں اپنے رسائل و کتابوں میں اس کی اشاعت کر رہے ہیں۔ دیوبندی دنیا میں آپ کا بھرم بنا تھا اور وہابیت کے

بازار میں آپ کا راستہ کھلا تھا۔ مگر آپ کے خاص ان دیوبندی چیلوں نے آپ کی مہر سکوت کے پرخچے کھول دیے اور آپ کو اسلام سے خارج ہونے کے بول مل کر بول دیے۔ اب آپ کے سکوت کی تمام گلیاں بند ہوگئیں۔ آپ کے دیوبندی چیلوں نے آپ کے بھاگنے کے تمام راستے مسدود کر دیے آپ کی عبارت کی جو تاویلیں کرتے ہیں وہ سب دیوبندی آپس میں ایک دوسرے کی تاویل کو غلط ٹھہراتے ہیں۔

صدر دیوبند آپ کی عبارت میں ایسا کو تشبیہ کے لیے بتا رہے ہیں اور ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند اور مولوی منظور سنبھلی اس کا رد کر رہے ہیں اور صدر دیوبند کا قول صراحۃً غلط بتا رہے ہیں۔ (ملاحظہ ہو صدر دیوبند کی کتاب "الشہاب الثاقب" اس کے ص ۱۱۱ پر ہے لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے اور ملاحظہ ہو ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند کی توضیح البیان" اس کے ص ۱۳ پر ہے۔ اور اگر وجہ تکفیر کی تشبیہ علم نبوی بعلم زید و عمر ہے تو یہ اس پر موقوف ہے کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیے ہو حالانکہ یہ یہاں غلط ہے اور علاوہ غلط ہونے کے محتاج ہے حذف کلام کا بلکہ مسخ کلام کا۔ اور ملاحظہ ہو مناظرہ بریلی کی روئداد مرتبہ رہا بیہ دیوبند یہ اس کے صفحہ ۲۵ پر آپ کے مولوی منظور کی تقریر میں ہے اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہے جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں جب تو وہ ہمارے نزدیک بھی وہ موجب کفر ہے۔ فقیر نے مناظرہ میں یہ بیان کیا تھا کہ عبارت

حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے ہے لہٰذا اس میں توہین ہے اور آپ کے مولوی منظور صاحب نے بھی اقرار کیا کہ ہاں اگر عبارت حفظ الایمان میں ایسا تشبیہ کے لیے ہو تو وہ عبارت کفری ہے۔ ذرا آنکھ کھول کر دیکھیے آپ کے صدر دیوبند نے جو آپ کی عبارت کے معنی بیان کیے آپ کے ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند مولوی منظور دیوبندی نے اس معنی کی بنا پر آپ پر صریح صاف حکم کفر دیا اور ان دونوں دیوبندیوں نے آپ کی عبارت میں ایسا کو اتنا کے معنی میں بتایا ملاحظہ ہو توضیح البیان ص ۸ واضح ہو کہ ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنی اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں جو اس جگہ متعین ہیں اور اسی کے صفحہ نمبر ۱۷ پر ہے۔ عبارت متنازعہ فیہا میں لفظ ایسا بمعنی اس قدر و اتنا ہے۔ اور ملاحظہ ہو روئداد دہابیہ اس کے صفحہ ۳۴ پر آپ کے مولوی منظور دیوبندی کا بیان ہے۔ حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیے نہیں ہے بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنی میں ہے ان دونوں نے تو آپ کی عبارت میں ایسا کو اتنا کے معنی میں بتایا اور صدر دیوبند نے ان دونوں کے قول کو غلط ٹھہرایا اور بیان کیا کہ آپ کی عبارت میں لفظ ایسا ہی لفظ اتنا نہیں اگر آپ کی عبارت میں لفظ ایسا کی جگہ لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت آپ کی عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام

کی شان اقدس میں توہین کا احتمال ضرور ہوتا۔ والعیاذ باللہ ملاحظہ ہو الشہاب الثاقب اس صفحہ ۱۱۱ پر ہے حضرت مولانا (اشرف علی تھانوی) عبارت میں لفظ ایسا فرما رہے ہیں اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے علم کو اور چیزوں (بچوں پاگلوں جانوروں) کے علم کے برابر کر دیا۔ دیکھئے آپ کی عبارت کے معنی جو پہلے دونوں دیوبندیوں نے بیان کیے صدر دیوبند تے اس معنی کی بنا پر آپ کو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی اشارۃً توہین کرنے والا ضرور ٹھہرایا اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی اشارۃ توہین کرنے والا آپ کے ضبط البیان والے اقرار سے قطعاً کافر اسلام سے خارج ہے۔ پھر آپ کو کفر سے بچانے کے لیے آپ کے ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند نے اپنی توضیح البیان کے صفحہ ۴ پر لکھا ہے کہ حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو علمِ غیب بعطائے الہیٰ حاصل ہے۔ اور صفحہ ۹ پر لکھا ہے۔ کہ بعض علوم غیبیہ جو واقع میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ثابت ہیں اس سے تو نہ یہاں (عبارت حفظ الایمان میں) گفتگو ہے نہ کوئی عاقل مراد لے سکتا ہے۔ اس کا صاف یہ مطلب ہے کہ اگر آپ عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علمِ غیب تسلیم نہ کرتے تو کفر ہوتا۔ مگر جب آپ کو تسلیم ہے تو اس عبارت میں کفر نہیں۔ دوسری طرف

آپ کے خاص مذہبی ٹھیکیدار مولوی عبدالشکور ایڈیٹر النجم نے آپ کو کفر سے بچانے کے لیے بیان کیا ہے۔ جس صفت کو ہم مانتے ہیں اس کو رذیل چیز سے تشبیہہ دینا یقیناً توہین ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذات والا میں صفت علمِ غیب ہم نہیں مانتے اور جو مانے اسے منع کرتے ہیں لہٰذا علمِ غیب کی کسی شق کو رذیل چیز میں بیان ہرگز توہین نہیں ہوسکتی۔ اس کا صاف یہ مطلب ہے کہ آپ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علمِ غیب تسلیم نہیں کرتے لہٰذا بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم کے ساتھ تشبیہہ نہ توہین ہے نہ کفر۔ ہاں اگر آپ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے اور پھر تشبیہہ دیتے تو آپ کی عبارت میں توہین ہوتی اور کفر ہوتا دیکھیے جو مطلب ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند نے بیان کیا۔ آپ کے ایڈیٹر النجم نے اس معنی کی بنا پر آپ کفر سے بچانے کے لیے آپ کی عبارت کی تاویل صدر دیوبند نے بیان کی اس کو ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند اور مولوی منظور دیوبندی دونوں نے غلط بلکہ کفر بتایا اور جو تاویل ان دونوں نے آپ کی عبارت میں گڑھی" اس کو صدر دیوبند نے صاف غلط بلکہ آپ کے اقرار سے کفر ٹھہرایا اور جو تاویل اڈیٹر النجم نے گڑھی اسکو ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند نے غلط بتایا۔ اور جو معنی ناظم نے بیان کیے اس کو اڈیٹر النجم نے غلط اور یقیناً توہین اور کفر بتایا۔ کیا اس خانہ جنگی کا صاف

---

صلوۃ والسلام کی شان اقدس میں یقیناً توہین کرنے والا بتایا آپ کو

مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کے صدر دیوبند اور ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند اور مولوی منظور دیوبندی اور ایڈیٹر النجم دیوبندی کا اتفاق واجماع مؤلف ہے کہ آپ نے یقیناً عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے علمائے اہلسنت وجماعت قدست اسرارہم ومشائخ عرب وعجم نے آپ کو بار بار تنبیہ کی کہ آپ کی ناپاک عبارت میں حضور اقدس علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں صریح توہین اور کھلی گستاخی ہے۔ آپ کی عبارت کوئی تاویل نہیں بنتی۔ آپ نے جواب سے عاجز آکر سکوت کیا۔ یہی ایک سکوت کی گلی آپ کے لیے کھلی تھی۔ مگر آپ کے خاص چیلوں دیوبندیوں نے آپ کی عبارت میں صریح کفر بتا کر اس گلی کو بھی بند کر دیا علمائے اہلسنّت نے جو فرمایا آپ کے دیوبندی چیلوں نے بھی اس کا گیت گایا۔ علمائے اہلسنت نے یہی فرمایا تھا کہ آپ نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی ہے۔ لہٰذا آپ کافر ہیں۔ آپ کے دیوبندیوں نے بھی یہی بیان کیا کہ آپ نے عبارت حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان اقدس میں توہین کی ہے۔ آپ اسلام سے خارج ہیں۔ حق اسی کا نام ہے۔ سچ اسے ہی کہتے ہیں جو آپ کے مسلمان ہونے کی جھوٹی اشاعت کرتے ہیں وہی آج دنیا میں آپ کے کافر ہونے کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ سچ ہے کہ دروغ کو فروغ نہیں ہوتا آپ اپنے چیلوں کی بات کا پاس کریں اور اپنے کفر کا اپنے قلم سے

اشتہار کر کے اپنی توبہ کا اعلان شائع کریں۔ کفر سے توبہ کرنا اور اس توبہ کا اعلان کرنا مولیٰ عزوجل تبارک و تعالیٰ کو نہایت پسند اور خلق کو مقبول ہے۔ وَمَا علینا الا البلاغ۔

فقیر محمد سردار احمد گورداسپوری

## مولوی اشرف علی تھانوی اور دیوبندی مولویوں کی عاجزی اور بدحواسی

یہ خطوط رجسٹری کے ذریعہ سے دیوبندی مولویوں کے نام روانہ کیے گئے مگر آج تک دیوبندی مولوی جواب سے عاجز ہیں۔ بدحواس ہیں۔ اخبار الفقیہ امرتسر میں بعض خطوط شائع ہوئے اور پرچہ اہلسنت سنبھل ضلع مراد آباد میں تو ماہ بماہ ہر ایک خط شائع ہوا مگر دیوبندیہ وہابیہ میں سے کسی کو جواب دینے کی جرأت نہیں ہوئی اور نہ قیامت تک انشاءاللہ العزیز کوئی دیوبندی وہابی اس کا جواب دے سکے ہے کوئی وہابیت کا فرزند جو اس کا جواب دے سکے ہے کوئی تھانوی صاحب کا چیلا جو اس بحث میں کچھ گفتگو کر سکے ہے کوئی دیوبندیوں کی لاج رکھنے والا جو تھانوی صاحب کے سر سے کفر اٹھا سکے ہے کوئی تھانوی صاحب کو پیشوا ماننے والا جو تھانوی جی کا اسلام ثابت کر سکے اور تھانوی جی کی صفائی میں ایک حرف بول سکے۔ اے تمام دنیا کے دیوبندیو سنو اور گوش ہوش سے سن لو۔ اور آنکھیں کھولو اور دیکھو کر تمہارے دیوبندی

مولویوں کی خانہ جنگی نے روزِ روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ تمہارے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں صریح گستاخی کی ہے۔ اب تو توبہ کر لو۔ اب تو ایمان لے آؤ۔ ہماری نہ مانو تو اپنے دیوبندی مولویوں کی تو مانو کچھ تو غور کرو۔ ذرا تو عقل و انصاف سے کام لو۔ حجت تم پر تمام ہو چکی۔ تمہارا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔ تمہارا کوئی حیلہ بہانہ مسموع و مقبول نہیں ہوگا۔ اگر توبہ نہ کرو گے تو یاد رکھو کہ ایک دن وہ آنے والا ہے کہ اللہ جل جلالہ کے دربار میں اوس کے حبیب لبیب احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مجرم بنا کر کھڑے کیے جاؤ گے۔ و سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

## عبارت حفظ الایمان کے متعلق ایک سُنی اور دیوبندی کا مکالمہ

زید اور عمر دونوں صاحب ایک ساتھ سفر میں کہیں جا رہے ہیں۔ ان دونوں میں یوں گفتگو ہوتی ہے۔

زید : جناب کا مزاج کیسا ہے۔

عمرو : میں اچھا ہوں آپ تو خیریت سے ہیں۔ جناب کا مزاج کیسا ہے۔

زید : الحمد للہ۔ یہ ناچیز بزرگانِ دین کی دُعا سے اچھا ہے۔ ذرا

یہ تو فرمائیے کہ جناب کا دولت خانہ کہاں ہے اور جناب اس شدت کی گرمی میں کہاں تشریف لے جارہے ہیں۔

عمرو: میرا غریب خانہ دیوبند ہے اور اس وقت میں اپنے پیشوا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کی خدمت میں جارہا ہوں۔ کیا آپ مولانا اشرف علی صاحب کو جانتے ہیں۔

زید: جی ہاں خوب جانتا ہوں مولوی اشرف علی صاحب تھانوی وہی تو ہیں جس نے اپنی کتاب حفظ الایمان میں ایک ناپاک عبارت لکھ کر حضور سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی کی ہے۔ کیا آپ اور آپ کی جماعت دیوبند کا پیشوا وہی ہو سکتا ہے جو سید الانبیاء حضور پرنور شفیع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں صریح گالی دے والعیاذ باللہ

دیوبندی: آپ عجیب آدمی ہیں آپ نے مجھے تردد میں ڈال دیا ذرا بتائیے تو کس کتاب میں ہمارے مولانا تھانوی صاحب نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں گستاخی کی ہے۔

سنی: کتاب میں ابھی دکھائے دیتا ہوں مگر آپ ذرا یہ تو بتائیے کہ اگر میں نے آپ کے پیشوا تھانوی جی کی کتاب میں وہ عبارت دکھادی تو آپ توبہ کرلیں گے۔

دیوبندی: حضرت پہلے وہ عبارت تو دکھائیے توبہ کا مطالبہ بعد میں کرتے رہنا وہ عبارت بری ہوگی تو توبہ کرلوں گا۔

سُنی : دیکھئے یہ ہے آپ کے تھانوی جی کی کتاب حفظ الایمان اور یہ ہے وہ ناپاک عبارت پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا کیا جانا ............ حاصل ہے ص۶

دیوبندی : اس عبارت سے تو بظاہر بے ادبی معلوم ہوتی ہے مگر اس عبارت میں اگر لفظ ایسا تشبیہہ کے لیے ہو تو اس میں کیا خرابی ہے۔

سُنی : معاذ اللہ۔ اس میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شانِ اقدس میں صریح توہین اور کھلی گستاخی ہے۔ دیکھیے آپ کے مولوی منظور سنبھلی دیوبندی اور سابق ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند نے اپنے رسالوں میں تسلیم کیا ہے کہ اس ناپاک عبارت میں اگر ایسا تشبیہہ کے لیے ہو تو یہ عبارت کفری ہے اور اس میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شانِ اقدس میں توہین ہے آپ ایسا کو تشبیہہ کے لیے بتاتے ہیں اور آپ کے ان دونوں دیوبندیوں نے ایسا کو تشبیہہ کے لیے لینا غلط بتایا ہے فرمائیے آپ اور ان دونوں میں سے کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

دیوبندی : اچھا ہم ایسا کو تشبیہہ کے لیے نہیں لیتے۔ ایسا کو تو اتنا کے معنی میں لیتے ہیں۔

سُنی : معاذ اللہ۔ ایسا کو اتنا کے معنی میں لینے کی صورت میں بھی توہین رہتی ہے۔ آپ کے دیوبند کے صدر مولوی حسین احمد صاحب نے اقرار کیا ہے کہ اگر اس عبارت میں ایسا کی بجائے اتنا ہوتا تو اس عبارت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں توہین کا

احتمال ضروری ہوتا۔ اور صدر دیوبند نے ایسا کو تشبیہ کے لیے بیان کیا ہے آپ ایسا کے معنی اتنا کے بتا رہے ہیں اور آپ کے دیوبند کے صدر ایسا کو تشبیہ کے لیے بیان کر رہے ہیں آپ دونوں میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

دیو بندی: اچھا ہم ایسا کو نہ تشبیہ کے لیے لیتے ہیں اور نہ اتنا کے معنی میں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ اس عبارت میں توہین اس وقت ہوتی ہے جب اشرف علی تھانوی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے علم غیب مانتے ہیں۔

سُنی: آپ یہ بیان کرتے ہیں اور آپ کے پیشوا تھانوی [illegible] مذہبی ٹھیکیدار مولوی عبدالشکور دیوبندی ایڈیٹر النجم کا یہ بیان ہے کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے علم غیب تسلیم نہیں کرتے۔ ہاں اگر مولانا تھانوی صاحب حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شانِ اقدس میں توہین ہوتی۔ ذرا مہربانی کر کے فرمائیے تو کہ آپ اور ایڈیٹر النجم دیوبندی میں سے کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

دیو بندی: تمام راستے بند دیکھ کر دیوبندی صاحب پریشان ہیں خاموش ہیں۔ بدحواس ہیں۔ مولوی اسماعیل سنبھلی دیوبندی کی طرح روٹھ کر عجیب انداز سے چپ بیٹھے ہیں۔ (مؤلف)

سُنی: دیکھا آپ نے میں نے آپ کے دیوبندی مولویوں مبلغوں

کے اقرار سے ثابت کر دکھایا کہ بے شک حفظ الایمان کی ناپاک عبارت میں آپ کے تھانوی صاحب نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں توہین کی ہے اب آپ بلا پس و پیش و بلا چون و چرا اپنے وعدے کے موافق توبہ کریں اور اپنے پیشوا تھانوی جی کو قطعاً چھوڑ دیں۔ دیوبندی (خاموش ہیں اور نہایت پریشان۔)

سُنّی : کیوں جناب آپ خاموش کیوں ہیں توبہ کیجیے اور جلد توبہ کیجیے اپنے وعدے کو پورا کیجیے۔

دیوبندی : آپ نے نہایت اخلاص سے میرے ساتھ گفتگو کی میرے دل پر اثر پڑا ہے واقعی مولوی اشرف علی تھانوی نے اس ناپاک عبارت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں صریح گستاخی کی ہے۔ میں اس عبارت سے توبہ کرتا ہوں کہ اور اس ناپاک عبارت کے لکھنے والے تھانوی جی کو بھی چھوڑتا ہوں۔ اب میں واپس جاتا ہوں اور دوسرے دیوبندیوں کو بھی اس گفتگو سے مطلع کروں گا۔ کیا بتاؤں دیوبند کے مولویوں نے ایسی باتوں پر پردہ ڈال رکھا ہے مجھے قوی اُمید ہے کہ اگر مولوی تھانوی صاحب کے مریدوں دیوبندیوں کو یہ گفتگو سُنا دی جائے تو اکثر توبہ کر جائیں۔ اب اس گفتگو کی تبلیغ کروں گا آپ دُعا کیجیے کہ اللہ عزوجل مجھے راہِ ہدایت پر قائم رکھے۔

سُنّی : میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اپنے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے طفیل سے آپکو ہدایت پہ قائم رکھے۔ آمین۔ دیکھنا حق بات کی تبلیغ کرتے رہنا اور دیوبندی مولویوں سے پرانے تعلقات منقطع کر دینا اور سچ بات کہنے میں کبھی نہ شرمانا۔

والسلام